70319 ـ ملازمت كى بنا پر داڑھى منڈوانے كا حكم

سوال

ميں نوجوان ہوں اور داڑھى ركھى ہوئى ہے، اور حسب استطاعت اللہ تعالى كا تقوى اختيار كرنے كى كوشش كرتا ہوں، ميں نے كئى برس سے انجينئرنگ كا كورس كر ركھا ہے، اور پھر ملازمت كى تلاش كرتا رہا ہوں ليكن ميرے ملك ميں كام كے مواقع بہت ہى كم ہيں، اور اگر مل بھى جائے تو تنخواہ بہت ہى كم ملتى ہے، اللہ كى توفيق سے مجھے ايك غير ملكى پٹرول كمپنى ميں ملازمت ملى ہے، جہاں داڑھى منڈانے كى شرط نہيں، بلكہ الحمد للہ وہاں كئى ايك ملازمين اور ماہرين داڑھى والے ہيں، ليكن ميرا كام پٹرول كے كنويں پر ہوگا، اور يہ معروف ہے كہ بعض اوقات ايك زہريلى گيس جسے (H2S) كا نام ديا جاتا ہے خارج ہوتى ہے، جس كى بنا پر گيس ماسك لگانا پڑتا ہے، جو چہرے پر داڑھى كے بال ہونے كى بنا پر فٹ نہيں ہوتا، اور ميں نے انٹرنيٹ كے ذريعہ غير ملكى كمپنيوں سے دريافت بھى كر كے يقين كيا ہے كہ كوئى ايسا ماسك نہيں جو داڑھى كى حالت ميں استعمال كيا جا سكتا ہو.
اس ليے اس سلسلہ ميں آپ كى رائے كيا ہے، ميں يہ بات پھر دھراتا ہوں كہ كمپنى قطعى طور پر داڑھى ركھنے سے منع نہيں كرتى، ليكن صرف يہ اپنى اور پٹرول كے كنويں كى حفاظت كے ليے ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

بہت سارى صحيح احاديث سے ثابت ہے كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے داڑھى ركھنے كا حكم ديا، اور يہ احاديث داڑھى ركھنے كے وجوب اور داڑھى منڈوانے كى حرمت پر دلالت كرتى ہيں، اس كى تفصيل كے ليے آپ سوال نمبر (1189) كے جواب كا مطالعہ كريں.

دوم:

شريعت اسلاميہ كى آسانى اور سماحت ميں يہ چيز شامل ہے كہ اگر كوئى شرعى عذر پايا جائے تو حرام فعل مباح ہوتا ہے، اور واجب كو ترك كرنا مباح ہو جاتا ہے، مثلا كوئى ضرورت يا بہت شديد حاجت مثلا مضطر اور لاچار شخص كا مردار كھانا، يا ضرورت پڑنے پر مرد ڈاكٹر كا كسى اجنبى عورت كا علاج كرنا، ليكن اس كے ليے ضرورى ہے كہ اس ميں شرعى قواعد و ضوابط كا خيال ركھا جائے، اور ضرورت سے زيادہ ميں تجاوز نہ كيا جائے، بقدر ضرورت ہى

ہو.

سوم:

مسلمان شخص کو کوشش کرنی چاہیے کہ وہ بقدر استطاعت حرام کام کا ارتکاب کیے بغیر اپنی ضرورت پوری کرے، لیکن اگر حرام فعل کے بغیر کوئی چارہ نہ ہو تو اس حالت میں یہ فعل جائز ہوگا.

اس بنا پر آپ کے لیے ضروری ہے کہ آپ درج ذیل امور کی کوشش کریں:

1 ـ داڑھی کے بالوں کے لیے مناسب ماسك تلاش کریں، اور کئی مخصوص کمپنیوں نے ائرلائن میں ملازمت کرنے والے متعصب قسم کے داڑھی والے یہودیوں کے لیے مخصوص ماسك تیار کیے ہیں!!.

2 ـ کوئی ایسا کام اور ملازمت تلاش کریں جو حرام فعل کے ارتکاب کا متقاضی نہ ہو، چاہیے ملك سے باہر ہی ہو.

3 ـ آپ اپنی خاص تجارت اور کاروبار وغیرہ شروع کرنے کی کوشش کریں.

اور اگر ان سب امور میں کوشش کے باوجود آپ کچھ نہ کر سکیں تو پھر ان شاء اللہ داڑھی منڈانے پر کوئی حرج نہیں، لیکن یہ اسی پر ہو جو ضرورت اور حاجت پوری کرے، اور اگر چھوٹی کرنے سے کام چل سکتا ہو تو پھر منڈانا جائز نہیں.... اسی طرح باقی بھی.

اس میں کوئی شك و شبہ نہیں کہ جو شخص بھی استطاعت اور طاقت کے مطابق اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالی اسے اس کے غم و پریشانی میں کافی ہو جاتا ہے، اور اس کے لیے وہاں سے نکلنے کی کوئی راہ بنا دیتا ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور اسے رزق بھی وہاں سے دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا الطلاق (2 ـ 3).

واللہ اعلم .